سوال

(524) ٹیپ ریکارڈاور ریڈیو کے بارے میں حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شریعت میں ٹیپ رکارڈ کے بارے میں کیا حکم ہے؟ کیا تلاوت قرآن اور ایسے امور کے لیے اس کا استعمال جائز ہے' جو خلاف شریعت نہ ہوں؟ خبریں نشر کرنے والے ریڈیو کے بارے میں کیا حکم ہے ریڈیو اور ٹیپ ریکارڈ میں کیا فرق ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ٹیپ ریکارڈ پر اگر قرآن مجید، علمی لیکچرز اور مفید اسلامی مقالات کی ریکارڈنگ کی گئی ہو تو اس ک استعمال اور اس کے ذریعہ سے ان چیزوں کی اشاعت ایک اچھا کام ہے اور اگر اس پر فحش گانوں 'ملحدانہ لیکچروں اور برے مقالات یا جھوٹے پروپیگنڈے کو ریکارڈ کیا گیا ہو تو یہ ایک برا کام ہے اور اگر اس میں شر کا پہلو خیر پر غالب ہو تو اس کا استعمال حرام ہے۔ اس طرح ریڈیو کی نشریات کے بارے میں بھی یہی حکم ہے کہ اگر وہ اچھی ہیں تو قابل ستائش اور جائز ہیں اور اگر بری ہیں تو قابل مذمت اور حرام ہیں۔ اس اعتبار سے ٹیپ ریکارڈ اور ریڈیو کے استعمال میں کوئی فرق نہیں ہے۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص396

محدث فتویٰ